السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی کا انتقال ہوا تو ہمارے ایک قریبی رشتہ دار نے اس کی قبر کو سطح زمین سے اونچا بنا دیا۔ اور اس پر قرآن مجید کی آیات لکھوادیں ہیں۔ تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے کیا اس پر عمارت کو گرانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احادیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ کہ قبر پر عمارت بنائی جائے یا اسے چونا گچ کیا جائے یا اس پر لکھا جائے آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تھا کہ :

ان لاتدع قبرا مشرفا الاسویتہ (صحیح مسلم ح :٩٦٩)

''ہر اونچی قبر کو برابر کردو''

یعنی اونچی قبر کو بھی دیگر قبروں کی طرح ہموار کردو۔ اور شاید اس ممانعت کا سبب یہ ہے کہ اونچی اور نمایاں قبر اپنی طرف توجہ مبزول کروائے گی۔ اور صاحب قبر کے متعلق فتنہ میں بتلا کا سبب بنے گی۔ جاہل لوگ یہ سمجھیں گے کہ یہ کسی ولی یا نبی کی قبر ہے۔ اور اس سے انہیں تعلق خاطر پیدا ہوگا۔ تو وہ قبر کو مسجد بنا کر یہاں نماز پڑھیں گے۔ حالانکہ حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے۔ حکم یہ ہے کہ قبر کو صرف ایک بالشت اونچا رکھا جائے۔ اور وہ بھی اسی لئے تاکہ یہ معلوم ہو یہ قبر ہے۔ اور اس پر کوئی بیٹھے نہ اسے کوئی اپنے قدموں سے پامال کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم